Step 5 — Thought-Provoking Questions (10)

مرحلہ ۵ — فکر انگیز سوالات (۱۰)

10 deep, reflective questions from this month's chapter. No answers included — for class discussion and personal reflection.

# نمبر	English Question	اردو سوالات (Urdu Question)
Q1	If true sovereignty belongs to Allah alone and every human authority is only a delegated trust, how should this change the way a lawmaker, judge, or ordinary citizen thinks about the laws they create, apply, or obey?	اگر اصل حاکمیت صرف اللہ کی ہے اور انسان کا ہر اختیار محض ایک تفویض شدہ امانت ہے تو اس سے قانون ساز، جج اور عام شہری کے اس رویے پر کیا فرق پڑنا چاہیے جو وہ قانون بناتے، نافذ کرتے یا مانتے وقت رکھتے ہیں؟
Q2	The author insists Shariah cannot be divided into "religious" and "worldly" portions. What parts of your own daily life do you currently treat as outside the reach of faith, and why?	مصنف کا اصرار ہے کہ شریعت کو "مذہبی" اور "دنیاوی" حصوں میں تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ آپ اپنی روزمرہ زندگی کے کن حصوں کو ابھی دین کے دائرے سے باہر سمجھتے ہیں، اور کیوں؟
Q3	Why might a sudden, complete revolution in law actually fail, while a slow, deliberate, step-by-step approach (as the Prophet (PBUH) used in Madinah) succeeds? Can you think of a modern example that proves or disproves this?	قانون میں اچانک اور مکمل انقلاب کیوں ناکام ہو سکتا ہے، جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینہ میں اپنایا گیا آہستہ اور بتدریج طریقہ کامیاب رہا؟ کیا آپ کوئی جدید مثال دے سکتے ہیں جو اس بات کو ثابت یا غلط ثابت کرے؟
Q4	The book compares Islamic law's gradual historical growth to England's centuries-long evolution of its "law of the land." What does this comparison suggest about how deeply a legal system must be rooted in a people's actual life before it can truly work?	کتاب اسلامی قانون کی بتدریج تاریخی نشو و نما کا موازنہ انگلستان کے صدیوں پر محیط "لاء آف دی لینڈ" کے ارتقاء سے کرتی ہے۔ یہ موازنہ اس بات کی طرف کیا اشارہ دیتا ہے کہ کسی قانونی نظام کو حقیقی معنوں میں کارگر ہونے کے لیے لوگوں کی اصل زندگی میں کتنی گہرائی سے جڑا ہونا چاہیے؟
Q5	If, as the author argues, harsh-sounding penalties are meant to reflect the seriousness of a crime rather than cruelty for its own sake, how should a society decide what actually counts as a "serious" crime deserving a strong deterrent?	اگر مصنف کے مطابق سخت نظر آنے والی سزائیں جرم کی سنگینی ظاہر کرنے کے لیے ہیں نہ کہ محض سختی کے لیے، تو معاشرہ یہ کیسے طے کرے کہ اصل میں کون سا جرم "سنگین" ہے جو سخت سزا کا مستحق ہو؟
Q6	Differences among the four schools of Fiqh (Hanafi, Shafi'i, Maliki, Hanbali) are often used as an objection against Islamic law. How does understanding the difference between agreed core principles and debated details change your view of this objection?	فقہ کے چار مکاتب (حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی) کے اختلافات کو اکثر اسلامی قانون کے خلاف اعتراض کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ متفقہ بنیادی اصولوں اور زیرِ بحث جزوی مسائل کے فرق کو سمجھنا اس اعتراض کے بارے میں آپ کی رائے کو کیسے بدلتا ہے؟
Q7	How does the book's treatment of non-Muslim minorities under Islamic law — their own personal law plus shared civil protection — compare with how minorities are treated	کتاب میں اسلامی قانون کے تحت غیر مسلم اقلیتوں کے ساتھ سلوک — یعنی اپنا ذاتی قانون اور مشترکہ شہری تحفظ — کا موازنہ آپ اس قانونی نظام سے کیسے کریں گے جس کے تحت آپ آج زندگی گزار رہے ہیں؟

	under the legal system you live under today?	
Q8	The book argues that charging a court fee for justice contradicts Islam's view of justice as a right. What would change in your society if access to courts were completely free, and what challenges might that create?	کتاب کے مطابق انصاف پر کورٹ فیس لینا اسلام کے اس نظریے سے متصادم ہے کہ انصاف ایک حق ہے۔ اگر عدالتوں تک رسائی بالکل مفت ہو جائے تو آپ کے معاشرے میں کیا تبدیلی آئے گی، اور اس سے کیا مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں؟
Q9	Why does the author see legal education — training lawyers in both classical Islamic sources and modern jurisprudence — as one of the most important "constructive" steps toward enforcing Islamic law? What might happen if this step is skipped?	مصنف قانونی تعلیم کو — جس میں وکلاء کو کلاسیکی اسلامی مآخذ اور جدید فقہ دونوں میں تربیت دی جائے — نفاذِ اسلامی قانون کے سب سے اہم "تعمیری" اقدامات میں سے کیوں سمجھتے ہیں؟ اگر یہ قدم چھوڑ دیا جائے تو کیا ہو سکتا ہے؟
Q10	The author states that a Muslim society is defined not by a label but by a genuine "contract" (Mithaq) to accept Allah's sovereignty in every walk of life. Judging honestly, does the society you live in function as such a contract-bound community, or mainly as a label? What is the difference in practice?	مصنف کہتے ہیں کہ مسلم سوسائٹی کی پہچان محض ایک لیبل نہیں بلکہ ہر شعبۂ زندگی میں اللہ کی حاکمیت قبول کرنے کا ایک حقیقی "میثاق" ہے۔ ایمانداری سے جائزہ لیں تو کیا آپ کا معاشرہ اس میثاق کے مطابق چلتا ہے یا محض ایک لیبل کے طور پر؟ عملی طور پر دونوں میں کیا فرق ہے؟